



سوال

(267) ہاتھ اور پاؤں کو ننگا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میں اپنے خاوند کے بھائیوں کے سامنے صرف ہاتھ پاؤں ننگے کر سکتی ہوں؟ اور کیا خاوند کی موجودگی میں حال (حکم) مختلف ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے ہر اجنبی شخص سے مکمل پردہ کرنا ضروری ہے، وہ جھٹھ ہو یا دلور، ہسنوئی ہو یا بچا زاد بھائی یا کوئی اور خاوند کی موجودگی یا عدم موجودگی کا ایک ہی حکم ہے۔ ان سب لوگوں کی موجودگی میں اس کے لیے جسمانی محاسن اور دیگر گرفتق اعضاء بدن مثلاً چہرہ، بازو، پنڈلی اور سینہ وغیرہ کو چھپانا ضروری ہے۔ جہاں تک ہاتھ اور پاؤں کا تعلق ہے تو بظاہر کسی ضرورت مثلاً کچھ پکڑنا، کوئی چیز لینا دینا وغیرہ کے پیش نظر انہیں ظاہر کرنا جائز ہے۔ ہاں اگر فتنہ کا ڈر ہو تو انہیں ڈھانپنا ضروری ہوگا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ضرر کا خوف لاحق ہو تو عورت کو اجنبی لوگوں سے اختلاط اور ہم نشینی سے روکا جاسکتا ہے۔ واللہ اعلم۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 286

محدث فتویٰ